

## 12598-افطار کروانے کی فضیلت

سوال

روزہ افطار کروانے کا اجر و ثواب کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے کسی روزہ دار کو افطاری کروائی اسے بھی اتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوگا اور روزہ دار کے اجر و ثواب میں سے کچھ بھی کمی نہیں ہوتی)۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (807) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1746) ابن جان نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی صحیح الجامع (6415) میں صحیح کہا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

افطاری کا معنی یہ ہے کہ اسے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا جائے۔ احویلیں الاختیارات (194)۔

سلف صالحین رحمہم اللہ تعالیٰ کھانے کھلانے کی حرص رکھا کرتے تھے اور اسے افضل عبادات میں سے خیال کرتے تھے۔

بعض سلف رحمہم اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ:

مجھے اسماعیل کی اولاد سے دس غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اپنے دس بھوکے ساتھیوں کو بلا کر کھانا کھلاؤں۔

بہت سے صحابہ کرام اور سلف حضرات تو روزہ کی حالت میں اپنی افطاری کسی اور کو دینے پر ترجیح دیتے تھے، جن میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما، اور داود الطافی، مالک بن دینا، احمد بن حنبل، رحمہم اللہ تعالیٰ عنہم، شامل ہیں، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما تو یقیوں اور مسکینوں کے بغیر افطاری ہی نہیں کرتے تھے۔

اور بعض سلف حضرات تو اپنے مسلمان بھائیوں کو کھانے کھلاتے اور خود روزہ کی حالت میں ان کی خدمت کرتے تھے، ان میں حسن بن مبارک شامل ہیں۔

ابوسوار عدوی رحمہم اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

بنو عدی کے لوگ اس مسجد میں نماز پڑھا کرتے ان میں سے کسی ایک نے بھی بھی اکلیے کھانا نہیں کھایا تھا اور نہ ہی وہ اکلیے افطاری کرتے، اگر انہیں کوئی مل جاتا تو اس کے ساتھ کھاتے و گرنہ وہ اپنਾ کھانا مسجد میں لا کر لوگوں کے ساتھ پیٹھ کر کھاتے۔

کھانا کھلانے کی عبادت میں سے کئی ایک عبادات پائی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کیا جاتا ہے:

آپس میں ایک دوسرے سے محبت و بھائی چارہ قائم ہوتا ہے جو جنت میں داخل ہونے ایک سبب ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے:

(تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اور اس وقت تک ایمان ہی نہیں جب تک کہ آپ میں محبت نہ کرنے لگے) صحیح مسلم حدیث نمبر (54)۔  
اور اسی طرح اس میں نیک اور صلح لوگوں کے ساتھ مجلس اور اطاعت و فرمانبرداری میں ایک دوسرے کا تعاون ہے جو کھانے سے طاقت کے حصول کے بعد ہوتی ہیں۔  
واللہ عالم۔